26 FEBRUARY

برکاتِ زکوٰۃ

(For Islamic Brothers)

پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار
اجتماعات میں ہونے والا بیان

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الاعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یادرکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یادَم کیاہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں بھی جائز ہو جائیں گی۔ یاد رہے! اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

شفاعت کا وظیفہ!

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہے: "مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ کَانَتْ شَفَاعَۃً لَہٗ عِنْدِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ" جو مجھ پر روزِ جُمعہ دُرُود شریف پڑھے گا، میں قِیامت کے دن اس کی شَفاعت کروں گا۔ (جمع الجوامع للسیوطی، ۷/۱۹۹ حدیث ۲۲۳۵۲، از ضیائے درود و سلام، ص ۱۱)۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: **اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ** سچی نیت سب سے افضل عمل

ہے۔[1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنایئے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے!
☜ علم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ بااَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قارون کی ہلاکت

قارُون، حضرت مُوسیٰ علیہ السّلام کے چچا یَصْهر کا بیٹا تھا۔ اللہ پاک نے اُس کو بے پناہ دولت سے نوازا تھا، حتّٰی کہ اُس کے خزانوں کی چابیاں ایسے چالیس(40) افراد اُٹھاتے تھے، جو عام مردوں سے زیادہ طاقتور تھے۔[2] جیسا کہ پارہ 20، سُورَۃُ الْقَصَص، آیت نمبر 76 میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

وَ اٰتَیْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَاۤ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِی الْقُوَّةِ (پ۲۰، القصص:۷۶)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور ہم نے اس کو اتنے خزانے دیئے جن کی کنجیاں (اُٹھانا) ایک طاقتور جماعت پر بھاری تھیں۔

جب اللہ پاک نے **بَنِیْ اِسْرَائِیْل** پر زکوٰۃ کا حکم نازِل فرمایا تو قارُون، حضرتِ مُوسیٰ علیہ السّلام کے پاس آیا اور آپ سے یہ طے کیا کہ ایک ہزار (1000) دِینار پر ایک دِینار، ہزار (1000) دِرہموں پر ایک درہم جبکہ ہزار (1000) بکریوں پر ایک بکری اور اسی طرح دیگر چیزوں میں سے بھی ہزارواں حِصّہ زکوٰۃ دے گا۔ چنانچہ جب اُس نے گھر جا کر اپنے مال کی زکوٰۃ کا حِساب کیا تو وہ بہت زیادہ مال بن رہا تھا، اُس کے نفس نے اتنا ڈھیر سارا مال دینے کی ہِمّت نہ کی، لہٰذا اُس نے بَنِی اِسرائیل کو جمع کر کے کہا کہ تم نے مُوسیٰ

1 ...جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284۔
2 ... تفسیرِ خازن، پ۲۰، القصص، تحت الآیۃ:۷۶، ۳/۴۴۰ ملتقطاً

عَلَیْہِ السَّلَام کی ہر بات میں اِطاعت کی، اب وہ تمہارے مال لینا چاہتے ہیں کیا کہتے ہو ؟ انہوں نے کہا، تم ہمارے بڑے ہو، جو چاہو حکم دو۔ قارُون نے کہا کہ فُلاں بد چَلَن عورت (بُرے کردار والی عورت) کے پاس جاؤ اور اُس سے ایک مُعاوَضَہ (اُجرت) مُقرّر کرو کہ وہ حضرتِ مُوسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام پر تُہمت (اِلزام) لگائے، جب ایسا ہو گا تو بَنی اسرائیل، حضرتِ موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کو چھوڑ دیں گے چنانچہ قارُون نے اُس عورت کو ایک ہزار (1000) دِرہم اور ایک ہزار (1000) دِینار دے کر اس بات پر راضی کیا کہ وہ حضرتِ مُوسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام پر تُہمت لگائے۔ اگلے دن قارُون نے بنی اسرائیل کو جمع کیا اور حضرتِ مُوسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے پاس آکر کہنے لگا کہ بَنی اِسرائیل آپ کا انتظار کر رہے ہیں، آپ اُنہیں وَعظ و نَصیحت فرمائیں۔ حضرت مُوسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام تشریف لائے اور بَنی اسرائیل کو نصیحت کرتے ہوئے مختلف گناہوں کی سزائیں بیان فرمائیں۔ قارُون کہنے لگا: کیا یہ حکم سب کے لئے ہے، خواہ آپ ہی ہوں ؟ آپ نے فرمایا: خواہ میں ہی کیوں نہ ہوں۔ کہنے لگا: بَنی اسرائیل کا خیال ہے کہ آپ نے فُلاں عَورت کے ساتھ بدکاری کی ہے۔

حضرتِ مُوسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے فرمایا اُسے بلاؤ۔ وہ آئی تو حضرتِ موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے فرمایا: تجھے اُس ذات کی قَسم! جس نے بَنی اسرائیل کے لئے دریا پھاڑا اور اُس میں رَستے بنائے اور تَورَیت نازِل کی، سچ بات کہو۔ وہ عورت ڈر گئی اور اُسے اللہ پاک کے رسول پر بُہتان (جھوٹا الزام) لگا کر اُنہیں اِیذاء (تکلیف) دینے کی ہمت نہ ہوئی، اُس نے اپنے دل میں کہا کہ اِس سے توبہ کرنا بہتر ہے۔ چنانچہ اس نے حضرتِ مُوسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام سے عرض کی کہ "اللہ پاک کی قسم! جو کچھ قارون کہلوانا چاہتا ہے وہ جُھوٹ ہے، سچ تو یہ ہے کہ اِس نے مجھے کثیر مال کا لالچ دیا تاکہ میں آپ پر تُہمت لگاؤں۔" یہ سُن کر حضرتِ مُوسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام اپنے ربّ پاک کے حُضُور روتے ہوئے سجدہ میں گِرے اور یہ عرض کرنے لگے: یاربِّ کریم! اگر میں تیرا رسول ہوں تو میری خاطر قارون پر اپنا غَضَب فرما۔ اللہ پاک نے آپ کی طرف وحی فرمائی کہ میں

نے زمین کو آپ کی فرمانبرداری کرنے کا حکم دیا ہے، آپ اِس کو جو چاہیں حکم دیں۔ حضرتِ مُوسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے بَنی اِسرائیل سے فرمایا: اے بَنی اِسرائیل! اللہ پاک نے مجھے قارُون کی طرف بھیجا ہے جیسے فرعون کی طرف بھیجا تھا، جو قارُون کا ساتھی ہو، اُس کے ساتھ اُس کی جگہ ٹھہرا رہے اور جو میرا ساتھی ہو وہ الگ ہو جائے۔ سب لوگ قارُون سے جُدا ہو گئے اور دو اَفراد کے سِوا کوئی اس کے ساتھ نہ رہا۔ تب حضرتِ مُوسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے زمین کو حکم دیا: ”یَا اَرْضُ خُذِیْهِمْ“ یعنی اے زمین اِنہیں پکڑ لے! تو وہ گُھٹنوں تک زمین میں دَھنس گئے۔ آپ نے دوبارہ یہی فرمایا تو کَمَر تک دَھنس گئے، آپ یہی فرماتے رہے حتّٰی کہ وہ لوگ گردنوں تک دَھنس گئے، اب وہ گِڑگِڑانے لگے اور قارُون، آپ کو اللہ پاک کی قسمیں اور رِشتہ و قَرابَت کے واسطے دینے لگا، مگر آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے شِدّتِ جَلَال کے سبب تَوَجُّہ نہ فرمائی، یہاں تک کہ وہ بالکل دَھنس گئے اور زمین برابر ہو گئی۔

حضرتِ قَتَادَہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے فرمایا کہ وہ قیامت تک زمین میں دھنستے ہی چلے جائیں گے۔ بنی اسرائیل نے کہا کہ حضرتِ مُوسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے قارُون کے مکان اور اُس کے خَزائن و اَموال کی وجہ سے اُس کے لئے بددُعا کی۔ یہ سُن کر آپ نے دُعا کی تو اُس کا مکان اور اس کے خزانے و اَموال سب زمین میں دَھنس گئے۔(1)

اللہ رَبُّ العٰلَمِیْن نے قُرآنِ مجید، فُرقانِ حَمِید میں قارُون کے اَنجام کو کچھ اس طرح بیان فرمایا ہے چنانچہ پارہ 20، سُوْرَۃُ الْقَصَص، آیت نمبر 81 میں اِرشاد ہوتا ہے:

فَخَسَفْنَا بِهٖ وَ بِدَارِهِ الْاَرْضَ ﱏ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ یَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِیْنَ ﴿۸۱﴾ (پ ۲۰، القصص: ۸۱)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: تو ہم نے اسے اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا تو اس کے پاس کوئی جماعت نہ تھی جو اللہ کے مقابلے میں اس کی مدد کرتی اور نہ وہ خود (اپنی) مدد کر سکا

1 . . . تفسیرِ خازن، پ۲۰، القصص، تحت الآیۃ: ۸۱، ۳/۴۴۲ ملخصاً

پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سُنا کہ دُنیوی مال کی مَحبَّت میں زکوٰۃ دینے سے انکار کرنے اور اللہ پاک کے رسول سے دُشمنی مول لینے والے بدبَخت قارُون کا اَنجام کیسا بھَیانک (خوفناک) ہوا، نہ اُسے مال کام آیا نہ اس کے خزانے، بلکہ وہ اپنے خزانوں سمیت ہی عذاب کی لپیٹ میں آگیا۔ سُوْرَۃُ الْقَصَص میں بیان کردہ اس واقعے سے جہاں مالِ دُنیا سے مَحبَّت کا بھیانک اَنجام پتہ چلتا ہے، وہیں زکوٰۃ کی اَہَمِّیَّت بھی بَخُوبِی واضِح ہورہی ہے۔

فرضیّتِ زکوٰۃ

یاد رہے کہ اُمّتِ مُحمدیہ پر بھی زکوٰۃ کی ادائیگی فرض کی گئی ہے۔ چنانچہ پارہ 1، سُوْرَۃُ الْبَقَرَہ، آیت نمبر 43 میں اِرشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَ اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ (پ ۱، البقرۃ: ۴۳) | ترجمۂ کنزالعرفان: اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ ادا کرو۔

صَدرُ الْاَفاضِل حضرتِ علّامہ مولانا مُفتی سَیِّد محمد نَعیمُ الدّین مُرادآبادی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ خزائنُ العرفان میں اس آیت کے تحت لکھتے ہیں: اس آیت میں نماز و زکوٰۃ کی فَرضِیَّت کا بیان ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! زکوٰۃ ارکانِ اسلام میں سے ایک رُکن ہے۔ اللہ پاک کے مَحبوب، دانائے غُیوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عظمت نشان ہے: اسلام کی بُنیاد پانچ (5) باتوں پر ہے، اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ پاک کے سِوا کوئی معبود نہیں اور محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم) اُس کے رسول ہیں، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔[1]

زکوٰۃ کی اَہَمِّیَّت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ قُرآنِ مجید، فُرقانِ حَمید میں نماز اور زکوٰۃ کا ایک ساتھ 32 مرتبہ ذکر آیا ہے۔ (ردالمحتار، کتاب الزکوٰۃ، ج۳، ص۲۰۲)

---

1 . . . بخاری، کتاب الایمان، باب دعاء کم ایمانکم، ۱/۱۴، حدیث ۸

www.dawateislami.net

اَہَمِّیَّت زکوٰۃ

پیارے اسلامی بھائیو! کوئی بھی ملک خواہ مَعاشی طَور پر کتنا ہی تَرَقّی یافتہ کیوں نہ ہو، لیکن اُس میں لوگوں کا ایک ایسا طبقہ ضرور ہوتا ہے جو مختلف وُجُوہات کے باعث غُربت واَفلاس کا شِکار ہوتا ہے۔ ایسے لوگوں کی کَفالَت کی ذِمّہ داری اللہ پاک نے صاحبِ حَیْثِیَّت افراد کے سُپُرد (ذمہ) کی ہے۔ چنانچہ اللہ پاک نے مالداروں پر زکوٰۃ فرض کی تاکہ وہ اپنی زکوٰۃ کے ذریعے مُعاشرے کے کمزور اور نادار طبقے کی مدد کریں اور دولت چند لوگوں کی مُٹھیوں میں قید ہونے کے بجائے مَفْلُوکُ الْحَال (خستہ حالت) افراد تک بھی پہنچتی رہے اور یوں مُعاشرے میں مَعاشی توازُن کی فَضا قائم رہے۔ یاد رہے کہ اگر اللہ پاک چاہتا تو سب کو دولت مند بنا دیتا اور کوئی شخص غریب نہ ہوتا، لیکن اُس نے اپنی مَشِیَّت سے کسی کو اَمیر بنایا تو کسی کو غریب تاکہ اَمیر کو اس کی دولت اور غریب کو اس کی غُربت کے سبب آزمائے۔ چنانچہ پارہ 8، سُوْرَۃُ الْاَنْعَام، آیت نمبر 165 میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَ هُوَ الَّذِیْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓىٕفَ الْاَرْضِ وَ رَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّیَبْلُوَكُمْ فِیْ مَاۤ اٰتٰىكُمْؕ (پ۸، الانعام:۱۶۵)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور وہی ہے جس نے زمین میں تمہیں نائب بنایا اور تم میں ایک کو دوسرے پر کئی درجے بلندی عطا فرمائی تاکہ وہ تمہیں اس چیز میں آزمائے جو اس نے تمہیں عطا فرمائی ہے۔

یعنی آزمائش میں ڈالے کہ تم نعمت و جاہ و مال پاکر کیسے شکر گزار رہتے ہو اور باہم ایک دوسرے کے ساتھ کس قسم کے سلوک کرتے ہو۔ (خزائن العرفان، پ۸، الانعام، تحت الآیۃ:۱۶۵)

معلوم ہوا کہ دُنیا دارُ الامتحان (یعنی آزمائش کا گھر) ہے، لہٰذا ہمیں چاہئے کہ ہر حکمِ خداوندی کو اپنے لئے سَعادَت سمجھتے ہوئے خوش دِلی سے ادا کریں اور اپنی آخرت کے لئے اَجْر وثَواب کا ذَخِیرہ اِکٹھا کریں۔ پھر زکوٰۃ تو ایک ایسی عبادت ہے، جس میں ہمارے لئے دُنیا وآخرت کے ڈھیروں فوائد اور فضائل

رکھے گئے ہیں۔ آیئے! زکوٰۃ دینے کے پندرہ چند فوائد سنیئے اور اپنے دلوں میں اس کی اَہَمِّیَّت کو مزید پُختہ کیجئے۔

﴿1﴾ تکمیل ایمان کا ذریعہ

زکوٰۃ ادا کرنے والے کو پہلی سَعادَت مندی یہ حاصل ہوتی ہے کہ زکوٰۃ دینا، اس کے ایمان کی تکمیل کا سبب بنتا ہے۔ آیئے! اس ضمن میں دو فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سنئیے:

1. تمہارے اسلام کا پورا ہونا یہ ہے کہ تم اپنے مالوں کی زکوٰۃ ادا کرو۔[1]
2. جو اللہ (پاک) اور اُس کے رسول (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) پر ایمان رکھتا ہو، اُسے لازِم ہے کہ اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کرے۔"[2]

﴿2﴾ رحمتِ اِلٰہی کی برسات

زکوٰۃ دینے والے کو دوسری سَعادَت یہ ملتی ہے کہ اس پر رحمتِ اِلٰہی کی چھما چھم بارش ہوتی ہے چنانچہ پارہ 9، سُوْرَۃُ الْاَعْرَاف، آیت نمبر 156 میں ہے:

وَ رَحْمَتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍؕ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ وَ یُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ الَّذِیْنَ هُمْ بِاٰیٰتِنَا یُؤْمِنُوْنَۚ﴿۱۵۶﴾ (پ۹، الاعراف:۱۵۶)	ترجمۂ کنزُالعرفان: اور میری رحمت ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے تو عنقریب میں اپنی رحمت ان کے لیے لکھ دوں گا جو پرہیزگار ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں۔

﴿3﴾ تقویٰ و پرہیز گاری کا حصول

زکوٰۃ دینے کا تیسرا (3) فائدہ یہ ہے کہ اس سے تقویٰ حاصل ہوتا ہے۔ چنانچہ قُرآنِ پاک میں

1... الترغیب والترھیب، کتاب الصدقات، باب الترغیب فی اداء الزکوٰۃ، الحدیث ۱۲، ج ۱، ص ۳۰۱

2... المعجم الکبیر، الحدیث ۱۳۵۶۱، ج ۱۲، ص ۳۲۴

پارہ 1، سُوْرَۃُ الْبَقَرَہ، آیت نمبر 3 میں مُتَّقِیْن کی علامات میں سے ایک علامت یہ بھی بیان کی گئی ہے:

وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَۙ﴿۳﴾ (پ ۱، البقرۃ: ۳)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے کچھ (ہماری راہ میں) خرچ کرتے ہیں۔

﴾4﴿ کامیابی کا راستہ

زکوٰۃ کا چوتھا (4) فائدہ یہ ہے کہ اِس سے بندہ کامیاب لوگوں کی فِہرِست میں شامل ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ قرآنِ پاک میں فلاح کو پہنچنے والوں کا ایک کام زکوٰۃ بھی بیان کیا گیا ہے، چنانچہ پارہ 18، سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْن، آیت نمبر 1 تا 4 میں ارشاد ہوتا ہے:

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَۙ﴿۱﴾ الَّذِیْنَ هُمْ فِیْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَۙ﴿۲﴾ وَ الَّذِیْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَۙ﴿۳﴾ وَ الَّذِیْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَۙ﴿۴﴾ (پ ۱۸، المؤمنون: ۱۔۴)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: بیشک ایمان والے کامیاب ہو گئے جو اپنی نماز میں خشوع و خضوع کرنے والے ہیں اور وہ جو فضول بات سے منہ پھیرنے والے ہیں۔ اور وہ جو زکوٰۃ دینے کا کام کرنے والے ہیں۔

﴾5﴿ نصرتِ الٰہی کا مستحق

پانچویں (5) فَضِیلَت یہ ہے کہ اللہ پاک زَکوٰۃ اَدا کرنے والے کی مدد فرماتا ہے۔ چنانچہ پارہ 17، سُوْرَۃُ الْحَجّ، آیت نمبر 41، 40 میں ارشاد ہوتا ہے:

وَ لَیَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ یَّنْصُرُهٗؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِیٌّ عَزِیْزٌ﴿۴۰﴾ اَلَّذِیْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِی الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَ اَمَرُوْا	ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور بیشک اللہ اس کی ضرور مدد فرمائے گا جو اس کے دین کی مدد کرے گا، بیشک اللہ ضرور قوت والا، غلبے والا ہے۔ وہ لوگ کہ اگر ہم انہیں زمین میں اقتدار دیں تو نماز قائم رکھیں اور زکوٰۃ دیں اور

بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۴۱﴾ (پ ۱۷، الحج، ۴۰، ۴۱)	بھلائی کا حکم کریں اور برائی سے روکیں اور اللہ ہی کے قبضے میں سب کاموں کا انجام ہے۔

زکوٰۃ ادا کرنے کے مزید فائدے:

پیارے اسلامی بھائیو! زکوٰۃ ادا کرنے کے ان کے علاوہ بھی بہت سے فائدے ہیں مثلاً زکوٰۃ ادا کرنے سے مسلمان کا دل خوش ہوتا ہے، زکوٰۃ سے غریب مسلمان کا فائدہ ہوتا ہے، مسلمانوں کے درمیان بھائی چارہ مضبوط ہوتا ہے، مال پاک ہو جاتا ہے، بُری صفات سے نجات ملتی ہے وہ اس طرح کہ نفس کو لالچ، مال کی محبت اور بخل سے نجات ملتی ہے، مال میں برکت ہوتی ہے، مال کے شر سے حفاظت ہوتی ہے، مال کی حفاظت ہوتی ہے کہ مال چوری اور نقصان سے محفوظ ہو جاتا ہے، اللہ پاک زکوٰۃ دینے والوں کی حاجت رَوائی فرمائے گا اور زکوٰۃ دینے والے کو غریبوں کی دعائیں ملتی ہیں۔

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! زکوٰۃ دوسری سِنِ ہجری میں روزوں سے پہلے فرض ہوئی۔ (درمختار، کتاب الزکوٰۃ ۳/۲۰۲) جب زکوٰۃ فرض ہوئی تو مالدار صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْن خوش دِلی اور انتہائی جوش و جذبے کے ساتھ اپنے مالوں کی زکوٰۃ دیا کرتے۔ آیئے! اس ضمن میں ایک ایمان افروز واقعہ سنتے ہیں۔ چنانچہ

صحابۂ کرام کا جذبہ

حضرتِ اُبَی بن کَعب رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ سرکارِ دوعالَم، نُورِ مُجسَّم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ نے مجھے زکوٰۃ وُصول کرنے کے لئے بھیجا تو میں ایک شخص کے یہاں پہنچا۔ انہوں نے اپنا سارا مال میرے پاس جمع کیا، میں نے دیکھا کہ اُن میں ایک سالہ اُونٹنی لازِم آتی تھی۔ میں نے اُن سے کہا کہ اپنی

زکوٰۃ میں ایک سالہ اُونٹنی دے دو، کیونکہ یہی تمہارے اِن اُونٹوں کی زکوٰۃ ہے۔ انہوں نے کہا: "ایک سال کی اُونٹنی کس کام آئے گی؟ وہ نہ تو سُواری کا کام دے سکتی ہے نہ دُودھ کا، یہ دیکھئے ایک طاقتور اور موٹی اُونٹنی ہے، آپ اِسے زکوٰۃ میں لے جائیں۔" میں نے کہا: میں ایسی شَے ہرگز نہیں لُوں گا جس کا مجھے حکم نہیں فرمایا گیا۔ ہاں! البتّہ حُضُور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ تمہارے قریب ہی ہیں، اگر تمہارا دل چاہے تو حضورِ اَقدس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی خِدمت میں حاضِر ہو کر خود اِسے پیش کر دو۔ اگر حُضُور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے قبُول فرمالی تو میں لے لوں گا اور انکار فرمایا تو نہیں لوں گا۔ اُنہوں نے کہا ٹھیک ہے اور وہ اُسی اُونٹنی کو لے کر میرے ساتھ چل پڑے۔ جب ہم حُضُورِ اَقدس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی خِدمت میں پہنچے تو اُنہوں نے عرض کی: یَا رَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ آپ کا قاصِد میرے مال کی زکوٰۃ وُصول کرنے کے لئے میرے پاس آیا اور خُدا پاک کی قسم! اس سے پہلے کبھی مجھے یہ سَعادت نصیب نہیں ہوئی کہ حُضُور نے یا آپ کے قاصِد نے میرے مال کو مُلاحظہ فرمایا ہو۔ میں نے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے قاصِد کے سامنے اپنے تمام اُونٹ پیش کر دیئے تو اِن کے خیال میں مُجھ پر ایک سال کی اُونٹنی لازِم آتی تھی۔ ایک سال کی اُونٹنی نہ تو دُودھ کا کام دے سکتی ہے اور نہ ہی سُواری کا، اِس لئے میں نے ایک جوَان، صحت مند اُونٹنی پیش کی کہ وہ اِسے زکوٰۃ میں قبُول کر لیں، لیکن انہوں نے لینے سے اِنکار کر دیا۔ یَا رَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ وہ اُونٹنی میں آپ کی بارگاہ میں لایا ہوں، آپ اِسے قبُول فرمالیں۔ پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اِرشاد فرمایا: تُم پر لازِم تو وہی ہے۔ ہاں! اگر تم اپنی خُوشی سے زیادہ عُمر کی اونٹنی دیتے ہو تو اللہ پاک تمہیں اس کا اَجر دے گا اور ہم اسے قبُول کر لیتے ہیں۔ انہوں نے عرض کی: یَا رَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ وہ اونٹنی یہی ہے جو میں اپنے ساتھ لایا ہوں، آپ اسے قبُول فرمالیں، تو رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اسے لینے کی اِجازت دے دی اور اُن کے مال میں بَرکت کی دُعا فرمائی۔ (1)

1... ابوداود، کتاب الزکاۃ، باب زکاۃ السائمۃ، ۲/ ۱۴۸، حدیث: ۱۵۸۳

پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ صحابۂ کرام عَلَیۡہِمُ الرِّضۡوَان کے دلوں میں زکوٰۃ اَدا کرنے کا کتنا جذبہ تھا کہ وہ اللہ پاک کی راہ میں دینے کے لئے اپنا سب سے عُمدہ (اچھا) مال پیش کرتے اور اسے اپنے لئے باعثِ سَعادَت سمجھتے۔ مگر افسوس! ایک ہم ہیں کہ خوش دِلی سے زکوٰۃ ادا کرنا تو دُور کی بات، ہماری بہُت بڑی تعداد سِرے سے زکوٰۃ اَدا ہی نہیں کرتی ۔ یاد رکھئے! قُرآنِ مجید، فُرقانِ حَمید میں پارہ 10، سُوْرَۃُ التَّوْبَہ، آیت نمبر34 میں زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں کے بارے میں سَخت وَعِید آئی ہے، چنانچہ اِرشادِ خُداوندی ہے:

وَ الَّذِیْنَ یَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَ الْفِضَّةَ وَ لَا یُنْفِقُوْنَهَا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۳۴﴾ (پ۱۰، التوبۃ: ۳۴)

ترجمہ کنزُالعِرفان: اور وہ لوگ جو سونا اور چاندی جمع کر رکھتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری سناؤ۔

زکوٰۃ نہ دینے والوں کے بارے میں وعیدوں پر مشتمل دو فرامینِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سَماعَت کیجئے:

1. دوزخ میں سب سے پہلے تین (3) شخص جائیں گے، اُن میں ایک وہ مالدار بھی ہے جو اپنے مال میں اللہ پاک کا حق (زکوٰۃ) اَدا نہیں کرتا۔ [1]
2. جو شخص سونے چاندی کا مالک ہو اور اُس کا حَق (یعنی زکوٰۃ) ادا نہ کرے تو قِیامت کے دن اُس کے لیے آگ کی سِلیں بچھائی جائیں گی جنہیں جہنّم کی آگ میں تپایا (گرم کیا) جائے گا اور اُن سے اُس کی کَروَٹ، پیشانی اور پیٹھ داغی جائے گی، جب بھی وہ ٹھنڈی ہونے پر آئیں گی، دوبارہ ویسی ہی کر دی جائیں گی۔ (یہ مُعامَلہ جاری رہے گا) اُس دن میں جس کی مقدار پچاس ہزار (50,000) برس ہے، یہاں تک کہ بندوں کے درمیان فیصلہ ہو جائے، اب وہ اپنی راہ دیکھے گا، خواہ جنّت کی طرف جائے یا جہنّم

1 ... ابن خزیمۃ، کتاب الزکاۃ، باب ذکر ادخال مانع الزکاۃ... الخ، الحدیث: ۲۲۴۹، ج ۴، ص ۸ ملخصًا

کی طرف۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اعتکاف کی ترغیب:

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ماہِ رَمَضانُ الْمُبارَک کی شروع ہوچکا ہے اوراس ماہِ مُبارَک کی برکتوں کے تو کیا کہنے کہ اس ماہ میں عبادت کرنے اور نیکیوں میں اِضافہ کرنے کے مَواقع بہت بڑھ جاتے ہیں۔ چُنانچہ اس ماہ میں نیکیاں بڑھانے اور خُود کو گُناہوں سے بچانے اورخُوب خُوب علمِ دین حاصل کرنے کاایک بہترین ذَریعہ اِعْتکاف بھی ہے اوراعتکاف کی فضیلت کا اندازہ اس حدیثِ پاک سے لگایئے کہ اُمّ المُؤمنین حضرت عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ ابد قرار، شَفیعِ روزِ شمار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ خوشبودار ہے: مَنِ اعْتَکَفَ اِیْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَلَہ مَاتَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ یعنی جس شخص نے ایمان کے ساتھ ثواب حاصل کرنے کی نیّت سے اعتِکاف کیا، اس کے **پچھلے تمام گُناہ بخش** دیئے جائیں گے۔" (جامع صغیر ص۵۱۶ الحدیث ۸۴۸۰)

پیارے اسلامی بھائیو! ہو سکے تو ہر سال ورنہ زِندگی میں کم اَزْ کم ایک بار تو پورے ماہِ رَمَضان المبارَک کا اِعتِکاف کرہی لینا چاہئے۔ ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، اللہ پاک کی رِضا کیلئے ہر وقت کمربَستہ رہتے تھے اور خصُوصاً رَمَضان شریف میں عبادت کا خُوب ہی اہتِمام فرمایا کرتے۔ چُونکہ ماہِ رَمَضان ہی میں شبِ قَدْر کو بھی پوشیدہ رکھا گیاہے، لہٰذا اس مبارَک رات کو تلاش کرنے کیلئے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ایک بار پورے ماہِ مبارَک کا اعتِکاف فرمایا۔

پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ دَورانِ اِعتکاف کس قدر نیکیاں کرنے کے مَواقع ملتے ہیں۔ ہمیں بھی ہر سال نہ سہی کم اَزْ کم زندَگی میں ایک بار اِس اَدائے مصطفٰے کو اَدا کرتے ہوئے پُورے ماہِ

1... مسلم، کتاب الزکاۃ، باب اثم مانع الزکوۃ، حدیث: ۹۸۷، ص ۴۹۱

رَمَضَانُ الْمُبَارَك کا اِعْتِکاف کرہی لینا چاہئے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دِلانی چاہیے۔ اِنْ شَآءَ اللہ دعوتِ اسلامی کے تحت دنیا بھر میں پورے ماہِ رمضان اور آخری عشرے کے سُنّت اعتکاف کی ترکیب ہو گی، سب سے بڑا اعتکاف عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ (کراچی) میں ہو گا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اعتکاف میں وضوو غسل، نمازو روزہ اور دیگر شرعی مسائل کے ساتھ ساتھ بعدِ ظہر و بعدِ تراویح کے مدنی مذاکروں کے ذریعے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه سے کیے گئے سُوالات کے دِلچسپ جوابات سے معلومات کا ڈھیروں خزانہ ہاتھ آتا ہے۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

مدنی عطیات کی ترغیب

دعوتِ اسلامی عاشقانِ رسول کی دینی تحریک ہے، جس کا پیغام اب تک کم و بیش 200 ممالک میں پہنچ چکا ہے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی خدمتِ دِین کے 80 سے زائد شعبہ جات میں دینی کام کر رہی ہے، صرف جامعۃ المدینہ، مدرسۃ المدینہ (بچوں اور بچیوں کے لئے)، مدرسۃ المدینہ آن لائن اور مدنی چینل کے سالانہ اخراجات کروڑوں نہیں، اربوں روپے میں ہیں، دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں کے لیے زکوٰۃ، صدقات، عطیات دینے کے ساتھ ساتھ اپنے رِشتے داروں، پڑوسیوں، دوستوں پر اِنفرادی کوشش کرکے انہیں بھی راہِ خدا میں خرچ کرنے کے فضائل بتا کر مدنی عطیات جمع کیجئے۔ فرمانِ مصطفیٰ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم: صدقہ بُرائی کے 70 دروازے بند کرتا ہے، فرمانِ مصطفیٰ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم: صدقہ بُری موت کو روکتا ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ہزاروں عاشقانِ رسول، مختلف انداز سے عاشقانِ رسول کی مسجد بھر و تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں کے لیے مالی معاونت کی سعادت حاصل کرتے رہتے ہیں، ہو سکتا ہے کہ ہم میں سے کسی کے ذہن میں سوال آئے کہ بھلا میں کس طرح اپنا حصہ دعوتِ

اسلامی کے کو دینی کاموں کے لیے شامل کر سکتا ہوں؟

آیئے ایک بہت ہی آسان طریقہ آپ کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ جس کے ذریعے غریب سے غریب بھی، دعوتِ اسلامی کے مدنی عطیات میں اپنا حصہ شامل کرنے میں کامیاب ہو سکتا ہے، وہ کیا ہے، "مدنی عطیات بکس(Box)" کے ذریعے مالی تعاون۔

دعوتِ اسلامی کے شعبہ "**مدنی عطیات بکس**" کی طرف سے ایک بکس کی ترکیب کی گئی ہے، یہ مدنی عطیات بکس دُکانوں، کارخانوں، مارکیٹوں، شاپنگ مالز، میڈیکل اسٹورز اور دفاتر وغیرہ میں رکھنے کے ساتھ ساتھ گھروں میں بھی رکھا جاتا ہے، تاکہ ہم اپنی آسانی کے پیشِ نظر روزانہ کچھ نہ کچھ رقم اُس بکس میں ڈالتے جائیں، جو دُکاندار ہیں وہ اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ اپنے گاہکوں (Customers) پر اِنفرادی کوشش کرکے انہیں بھی راہِ خدا میں مال خرچ کرنے کی ترغیب و فضائل بتا کر اِنہیں بھی اپنا حصہ شامل کرنے کی ترکیب کریں تو مدینہ مدینہ۔

مشورۃً عرض ہے کہ ہم روزانہ کی ایک رقم مخصوص کر لیں مثلاً 5 روپے ہی سہی، پھر اس کے مطابق ہم روزانہ اپنا حصہ ڈالتے جائیں اور شعبہ مدنی عطیات بکس کے طے شدہ طریقِ کار کے مطابق یہ مدنی عطیات جمع بھی کروادیں۔ جو دُکانوں وغیرہ پر بکس رکھا جاتا ہے، اس کو "مدنی عطیات بکس" اور جو گھروں میں بکس رکھا جاتا ہے، اُسے "گھریلو صدقہ بکس" کہتے ہیں۔

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام "ہفتہ وار اجتماع"

پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ زکوٰۃ دینے کے کتنے فضائل و برکات ہیں اور زکوۃ ادا نہ کرنے والے کس قَدَر خَسارے میں ہیں کہ دُنیا میں بھی نُقصان اُٹھائیں گے اور آخرت میں بھی دردناک عذاب میں مبتلا ہوں گے۔ زکوۃ اور دیگر فرائض کی پابندی کی عادت بنانے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو کر ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں حصہ

لیجئے۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام "ہفتہ وار اجتماع" بھی ہے۔ -الحمد للہ! ہفتہ وار اجتماع میں ذِکر ہوتا ہے ❁ عِلمِ دِین سیکھنے کو ملتا ہے ❁ نیک صحبت میں بیٹھنا اور ❁ مسجد میں وقت گزارنا نصیب ہوتا ہے ❁ ایک اَہم برکت یہ کہ دِینی اجتماع کے لئے جانا بھی راہِ خُدا میں نکلنا ہے، ہفتہ وار اجتماع میں تشریف لائیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! گھر سے نکلنے سے لے کر واپس لوٹنے تک سارا وقت راہِ خُدا میں شُمار ہو گا۔ ❀ -ہر جمعرات پابندی سے ہفتہ وار اجتماع میں اَوّل تا آخر شرکت کی نیّت کر لیجئے!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اعتکاف کی سنتیں اور آداب

پیارے اسلامی بھائیو! رمضان المبارک کے مہینے کی آمد آمد ہے اس مبارک مہینے میں ہزاروں عاشقانِ رسول اعتکاف کی سنت پر عمل کرتے ہوئے پورے ماہ کے اور بہت سے اسلامی بھائی دس دن کے اعتکاف میں بیٹھنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ آیئے! اعتکاف کی سنتیں اور آداب کے بارے میں چند مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ پہلے 2 فرامین مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے۔ (1) فرمایا: جس شخص نے ایمان کے ساتھ ثواب حاصل کرنے کی نیَّت سے اعتِکاف کیا اس کے تمام پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ (جامع صغیر، ص ۵۱۶، حدیث ۸۴۸۰) (2) فرمایا: جس نے رمضان المبارک میں دس دن کا اعتکاف کر لیا وہ ایسا ہے جیسے دو حج اور دو عمرے کئے۔ (شعب الایمان، الرابع والعشرون من شعب الایمان، ۳/۴۲۵، حدیث: ۳۹۶۶) ☆ رمضان المبارک کے آخری عشرے کا اعتکاف سنت مؤکدہ علی الکفایہ ہے، اگر سب ترک کریں تو سب سے مطالبہ ہو گا اور شہر میں ایک نے کر لیا تو سب بَرِیُ الذِّمہ۔ (فیضان رمضان، ص ۲۳۵۔) ☆ نذر اور سنت مؤکدہ کے علاوہ جو اعتکاف کیا جائے وہ مستحب ہے، اس کے لئے نہ روزہ شرط ہے نہ کوئی وقت کی قید جب بھی مسجد میں داخل ہوں اعتکاف کی نیت کر لیجئے۔ (ایضاً، ص ۲۳۵ ملخصاً) ☆ رمضان المبارک میں اعتکاف کرنے کا سب سے بڑا مقصد شب قدر کی

تلاش ہے۔(ایضاً، ص ۲۳۲)

﴿ اعلان: ﴾

اعتکاف کی بقیہ سنتیں اور آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان مدنی پھولوں کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں پڑھے جانے والے (6) دُرودِ پاک اور (2) دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ﹰالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِى الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص

1 ۔۔۔افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

یہ دُرُودِپاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[1]

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِپاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[2]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَافِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہ

حضرت اَحْمَد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[3]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِپاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[4]

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

1 ۔۔۔ افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

2 ۔۔۔ القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

3 ۔۔۔ افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

4 ۔۔۔ القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافعِ اُمم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعظَّم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ [1]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنۡہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ [2]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدر حاصل کرلی۔ [3]

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْم

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پروردگار ہے۔)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 26 فروری 2026ء

(1): سنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

1 ۔۔۔ الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعاء، ۲/۳۲۹، حدیث: ۳۰

2 ۔۔۔ مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ ۔۔۔ الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

3 ۔۔۔ تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

اعتکاف کی بقیہ سنّتیں اور آداب

☆مسجد جامع ہونا اعتکاف کے لئے شرط نہیں بلکہ مسجدِ جماعت میں بھی ہو سکتا ہے، مسجدِ جماعت وہ ہے جس میں امام مؤذن مقرر ہوں اگرچہ اس میں پنجگانہ جماعت نہ ہوتی ہو۔(ایضاً، ص۲۳۹) ☆سب سے افضل مسجد حرم شریف میں اعتکاف ہے پھر مسجد نبوی میں پھر مسجد اقصیٰ (یعنی بیت المقدس) میں پھر اس میں جہاں بڑی جماعت ہوتی ہو۔(ایضاً، ص۲۴۰) ☆اعتکاف کی وجہ سے جن نیکیوں سے محروم ہو گیا جیسے زیارت قبور، مسلمانوں سے ملاقات، بیمار کی مزاج پُرسی، نماز جنازہ میں حاضری اسے ان سب نیکیوں کا ثواب اسی طرح ملتا ہے جیسے یہ کام کرنے والوں کو ثواب ملتا ہے۔(مرآۃ المناجیح، ۳/۲۱۷) ☆اسلامی بہنیں مسجد بیت میں اعتکاف کریں، مسجد بیت اس جگہ کو کہتے ہیں جو عورت گھر میں اپنی نماز کے لئے مخصوص کر لیتی ہے۔(فیضان رمضان، ص۲۸۹) ☆اعتکاف کے دوران دو وجوہات کی بنا پر مسجد سے باہر نکلنے کی اجازت ہے (1) حاجتِ شرعی (2) حاجتِ طبعی۔ حاجتِ شرعی مثلاً نماز جمعہ ادا کرنے کے لئے جانا۔(ایضاً، ص۲۶۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆مسجد میں داخل ہونے کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق "مسجد میں داخل ہونے کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ۔

ترجمہ: یا اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔(خزینۂ رحمت، ص85)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کرلیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اتنے اتنے نیک اعمل پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمل کا جائزہ لوں گا)۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے

اَوقات میں نَماز پڑھنے سے قبل نَماز کی دعوت دی؟(4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟(5) پانچوں نَمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا پڑھی؟(6) کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُ العرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ وتفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صِراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟(7) شجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟(8) کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟(9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟(10) کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟(11) راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟(12) اعلیٰ حضرت رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ یا مکتبۃُ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟(13) بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کر کے اَذان واِقامت کا جواب دیا؟(14) (گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟(15) اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟(16) "مرکزی مجلسِ شوریٰ" کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟(17) گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچھّے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟(18) مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟(19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟(20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟(21) صدائے مدینہ لگائی؟(22) اپنے گھر کے جھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بلاضرورت) باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24) کم از کم ایک مَدَنی درس (مسجد، دُکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یا سُنا؟(25) سُنّت کے مطابق لباس (جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟(26) کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27) داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28) گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟(30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟(31) اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟ (مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟(32) ظہر کی چار سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟(33) تہجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللّیل ادا کی؟(34) اَوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟(35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟(36) اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز (مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ) اِستعمال تو نہیں کی؟(38) جھوٹ بولنے، غیبت وچُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39) کچھ نہ کچھ وقت کے لئے "مَدَنی چینل" دیکھا؟(40) کسی ایک یا چند سے دُنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41) قرض ہونے کی صُورت میں (ادائیگی کی طاقت کے باوُجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً (یعنی Temporary) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کر دی؟(42) عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق وریاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے

لئے اِس طرح کہنا:"میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں" جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔(43)صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟(44)کسی مُسلمان کا عیب ظاہر ہو جانے پر (بلا مصلحتِ شَرعی) اُسکا عیب کسی اور پر ظاہر تو نہیں کیا؟(45)تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟(46)ہر جائز وعزّت والے کام سے پہلے بِسْمِ الله پڑھی؟(47)چوک درس دیا، یا سُنا؟(48)اپنے والدین اور پیر و مُرشد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ ایصالِ ثواب کیا؟(49)مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50)ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51)کسی اِسلامی بھائی (خصوصاً ذمّے دار) سے مَعَاذَ الله کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟ یا مَعَاذَ الله بِلا اجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52)زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟(53)زبان کو فُضول اِستِعمال (یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54)(گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کھِل کھِلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟(55)عمامہ شریف باندھا؟(56)ماں باپ کا اَدب و اِحترام بجالائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57)گھر سے اس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن / بیٹی / والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے / سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59)ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر (یعنی مغرب تا اشراق وچاشت) شرکت کی؟(60)اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتکاف کی سَعادت پائی؟(61)اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنْتِقال پر تعزیت کی؟(62)اِس ہفتے پیر شریف (یا رہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟(63)ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟(64)اِس ہفتے کم از کم ایک بار عَلاقائی دورہ کیا؟(65)اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو (جو پہلے دینی احول میں تھے، یا پہلے اِجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66)ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67)پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران و ذِمّہ دار کو جمع کروا دیا؟(68)اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالِم (یا اِمام مسجد، مؤذِّن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71)زِندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت (یعنی ایک ساتھ) 12 ماہ اور مختلف کورسز (12 دینی کام کورس، 7 دن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7 دِن کا فیضانِ نماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد